www.xtrapapers.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE NAME	

CENTRE NUMBER		CANDIDATE NUMBER	

8831862072

SECOND LANGUAGE URDU — **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension — **October/November 2013**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No additional materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپلز، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔
بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
زائد شیٹ استعمال کرنے پر اُنہیں پرچے کے ساتھ نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2013

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

PART 1: Language usage

Vocabulary

نیچے دیئے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اِس طرح کہ ان کے معنی واضح ہوجائیں۔

1 عید کا چاند ہونا۔

____

______________________________ [1]

2 خاطر میں نہ لانا۔

____

______________________________ [1]

3 اُلٹی پٹّی پڑھانا۔

____

______________________________ [1]

4 خیالی پلاؤ پکانا ۔

____

______________________________ [1]

5 رال ٹپکنا۔

____

______________________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Sentence transformation

For Examiner's Use

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

مثال: پولیس مجرم پکڑ تو لیتی ہے لیکن جرم ثابت نہیں کر پاتی ہے۔
پولیس مجرم پکڑ تو لے گی لیکن جرم ثابت نہیں کر پائے گی۔

6 وہ آج کا کام کل پر نہیں چھوڑتا ہے۔

____

____ [1]

7 آپ کی شرکت محفل کی رونق بڑھا دیتی ہے۔

____

____ [1]

8 تم ایک کام کرتے ہو تو دس بگاڑتے ہو۔

____

____ [1]

9 بارش کم ہونے سے پانی کی قلّت ہوجاتی ہے۔

____

____ [1]

10 ماں کی دعائیں بہت پُر اثر ثابت ہوتی ہیں۔

____

____ [1]

[Total: 5]

© UCLES 2013

www.xtrapapers.com

Cloze passage

For Examiner's Use

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

غیبت ایک ایسی [11] ہے جس سے معاشرہ میں کئی [12] پیدا ہوتی ہیں۔ اِس بُرائی سے دور رہنے کی سختی سے [13] کی گئی ہے۔ کسی کی بُرائی اُسکی غیر موجودگی میں کرنے والے بڑی اُوچھی طبعیت کے [14] ہوتے ہیں اور آپس میں دشمنی پیدا کرنے کا [15] بنتے ہیں۔

نعمت ۔ اچھائیاں ۔ رکھتے ۔ مالک ۔ وجہ ۔ خرابیاں ۔ لعنت ۔ منع ۔
سبب ۔ تاکید ۔ دشمن ۔ حکمت ۔ حرج ۔ حکم ۔ اسباب

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

PART 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہماری زمین کا پانچواں حصہ صحراؤں پر مشتمل ہے۔ یہاں نمی کی کمی کے باعث پودے نہیں اُگتے۔ صحرا تین قسموں کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن میں دن کے وقت درجہءحرارت بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن رات کے وقت ٹھنڈک ہوجاتی ہے۔ دوسری قسم قطب شمالی کے صحرا جہاں زمین مسلسل برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ تیسری قسم وہ ہے جو پہاڑوں میں گھری ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا صحرا صحرائے اعظم کہلاتا ہے جو بارہ ملکوں میں سے گزرتا ہے۔

بہت سے صحراؤں میں قیمتی معدنیات اور تیل کے ذخائر دفن ہیں۔ گرم مرطوب آب و ہوا کے باعث یہ خزانے زمین کی گہرائی میں چھپے دنیا کی نظروں سے محفوظ ہیں۔

صحرا میں نخلستان ہی واحد جگہ ہے جہاں جھرنے اور کنوئیں پائے جاتے ہیں۔ یہاں لوگ پڑاؤ ڈالتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزیں اور درخت اُگاتے ہیں۔

کہنے کو تو گرم صحراؤں میں زندگی کے آثار نہیں ہوتے لیکن پھر بھی کئی ایسے جانور پائے جاتے ہیں جو صرف رات کے وقت حرکت میں آتے ہیں، مثلاً کینگرو چوہے، خرگوش اور مختلف اقسام کی چھپکلیاں جنھوں نے وقت کے ساتھ اپنے آپ کو صحرائی زندگی میں ڈھال لیا ہے۔ سرد صحراؤں جیسے قطب شمالی کے علاقوں میں برفانی ریچھ پائے جاتے ہیں جو برف کے نیچے سے مچھلیوں کا شکار کرتے ہیں۔

جانوروں کے علاوہ پودوں کی بھی خاص قسمیں پائی جاتی ہیں جو اپنے تنوں کے اندر پانی جمع رکھتے ہیں۔ کچھ پودے لمبی جڑوں کی بدولت زمین کی گہرائی سے نمی کھینچتے ہیں۔ انکا پھیلاؤ بھی کافی زیادہ ہوتا ہے۔ کئی صحراؤں میں زمین دوز جھیلیں ہوتی ہیں جنکا پانی عام پودوں کے لیے زمین کی سطح سے بہت نیچے ہوتا ہے۔

پہلے زمانے میں بدّو پانی کے حصول کے لیے صبح کے وقت پتھروں کو اُلٹ کر اُن کے نیچے اُوس کے قطروں کو جمع کر کے پانی حاصل کرتے تھے۔ خانہ بدوش اپنے جانوروں کے لیے سبزے کی تلاش میں پھرتے نظر آتے ہیں۔ انہیں کئی خطرات کا سامنا درپیش ہوتا ہے۔ ریت کے طوفان سے چھپنے کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا، راستہ بھٹکنے کا ڈر ہوتا ہے، گرم صحراؤں میں لُو لگنے کا خطرہ اور برفیلے صحراؤں میں سردی لگنے اور صحیح اوزار نہ ہونے پر منجمد ہونے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

(a) قسمیں

(b) نخلستان

(c) جانور

(d) پودے

(e) خطرات

[Total: 10]

www.xtrapapers.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

دنیا کے سات قدیم عجائبات میں سے ایک عجوبہ جو ایک شہنشاہ کی اپنی ملکہ سے محبت کی یادگار ہے آج بھی دریائے جمنا کے کنارے اُسی شان وشوکت سے کھڑا ہے۔ مغل شہنشاہ شاہجہاں کا اپنی چہیتی ملکہ ارجمند بانو کی یاد میں بنوایا ہوا حسین تاج محل پوری دنیا کے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ اس زمانے میں آگرہ مغل سلطنت کا دارالخلافہ تھا اور شہنشاہ اپنی عزیز ملکہ کے ساتھ یہیں مقیم تھے۔ 1637 ء میں دہلی کو دارالخلافہ بنا دیا گیا۔

ارجمند بانو شاہجہاں کی محبوب ترین بیوی تھی جسے اُس نے پیار سے ممتاز محل کا خطاب دیا تھا۔ اُسے اپنے سے کبھی جدا نہیں ہونے دیتا تھا۔ 1631 ء میں برہان پور میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کے لیے جب شاہجہاں روانہ ہوا تو ممتاز محل اُسکے ہمراہ تھی۔ اُس زمانے میں ممتاز محل کے یہاں چودھواں بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ وہیں پر اُسکے یہاں ولادت ہوئی جس میں اُسکا انتقال ہوگیا۔ یہ صدمہ شاہجہاں کے لیے اتنا شدید تھا کہ چند ہی مہینوں میں اُسکی داڑھی اور سر کے بال برف کی مانند سفید ہوگئے۔

ممتاز محل نے اپنی زندگی میں شاہجہاں سے چار وعدے لئے تھے۔ ایک یہ کہ وہ اُسکی یاد میں ایک حسین مقبرہ تعمیر کرے گا۔ دوسرا یہ کہ وہ اُسکے بچوں کا ہر طرح خیال رکھے گا۔ تیسرا وہ اُسکے مرنے کے بعد ایک اور شادی کرلے گا اور چوتھا وہ ہر برسی پر مقبرہ پر آکر فاتحہ پڑھے گا۔ شاہجہاں پہلے دو وعدے ہی بخوبی نبھا سکا۔

ایرانی ارکیٹیکٹ اُستاد عیسیٰ کی زیرنگرانی 20 ہزار کاریگاروں کی محنت سے تاج محل 22 سالوں میں پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ دریائے جمنا کے کنارے سنگِ مرمر سے بنی ہوئی یہ عمارت ایک حسین منظر پیش کرتی ہے۔ انگریز شاعر سر ایڈوِن آرنلڈ کا کہنا ہے کہ پتھروں سے تراشیدہ یہ ایک عام عمارت نہیں ہے بلکہ ایک شہنشاہ کی محبت اور جذبات کا عکس ہے۔

سورج کی روشنی، سنگِ مرمر کی چمک اور دریا کا پانی اسے مختلف اوقات میں مختلف رنگوں میں پیش کرتا ہے۔ صبح سویرے ہلکا گلابی رنگ، شام میں دودھیا رنگ اور چاند کی روشنی میں سنہری آب وتاب سے چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ رنگ عورت کے مختلف احساسات کی ترجمانی کرتے ہیں۔

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 عبارت میں کس عجوبے کا ذکر کیا گیا ہے؟

[1]

18 یہ عمارت کس شہنشاہ نے بنوائی تھی اور اس کی بنانے کی وجہ کیا تھی؟

[2]

19 ممتاز محل کا اصلی نام کیا تھا، اور اُسکی وفات کس طرح اور کہاں ہوئی؟

[3]

20 ممتاز محل نے شاہجہاں سے کتنے وعدے لیے تھے اور وہ کن دو وعدوں کو پورا نہ کر سکا؟

[3]

21 تاج محل کی تشکیل کا سہرا کس کے سر ہے اور اُسکی تعمیر میں کتنی مُدّت لگی؟

[2]

22 یہ عمارت کِن تین اوقات میں کس طرح مختلف نظر آتی ہے اور اِن تبدیلیوں کو کس چیز سے مشابہت دی گئی ہے؟

[4]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

برطانوی اعلیٰ طبقے کی لڑکیوں کے متعلق یہ تصوّر عام تھا کہ وہ اپنے ہم پلّہ خاندان میں شادی کر کے نسل بڑھائیں گی اور عیش و عشرت کی زندگی گزاریں گی نا کہ خون اور پیپ سے بھرے زخموں کی صفائی اور بیماروں کی تیمارداری کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں گی۔ فلورنس نائٹ انگیل نے جب اپنے ارادہ کا اظہار اپنے والدین سے کیا تو اُنہیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اُنکے دماغ میں یہ خیال مضبوطی سے بیٹھ گیا تھا کہ اللہ نے اُنکو بلا معاوضہ بیماروں کی خدمت کرنے کی تلقین کی ہے۔

اٹلی کے شہر فلورنس میں پیدا ہونے کی وجہ سے والدین نے انکا نام ہی فلورنس رکھ دیا۔ اُس زمانے میں کوئی ایسے ادارے نہ تھے جہاں نرسنگ کی تعلیم حاصل کی جا سکے۔ فلورنس نے اپنی محنت اور لگن سے مختلف ذرائع سے یہ علم حاصل کیا۔ 1850ء میں جرمنی میں مفلس اور نادار مریضوں کے لیے بنائے گئے ادارے میں کام کر کے عملی تجربہ حاصل کیا۔ تین سال بعد لندن کے مشہور و معروف ہارلے اسٹریٹ کے ایک ادارے میں کام کیا جہاں اُنہوں نے اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو نرسنگ کی تربیت دی۔

اُنکی بلا معاوضہ انتھک محنت اور خدا ترسی کا احساس لوگوں میں اُس وقت پیدا ہوا جب وہ اپنی سکھائی ہوئی 38 نرسوں کے ساتھ جنگ کے میدان میں زخمی اور بیمار فوجیوں کی مدد کے لیے پہنچیں۔ اخبار ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق ''رات کے اندھیرے میں جب سب تھکے ہارے نیند کے مزے لے رہے ہوتے ہیں اس وقت ایک تنہا خاتون اپنے لیمپ کے ساتھ بیماروں اور زخمیوں کی خبر لینے اُنکے ارد گرد چکر لگاتی رہتی ہیں۔''

کیمپ کے زخمی اور بیمار فوجی اُنہیں 'The Lady With The Lamp' کے نام سے پکارنے لگے۔

اُس زمانے میں جبکہ امیر گھرانوں کی لڑکیوں کا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا یا یونیورسٹی جانا معیوب سمجھا جاتا تھا فلورنس کے والد لڑکیوں کی تعلیم کے زبردست حامی تھے۔ اُنہوں نے خود اپنی بیٹیوں کو نہ صرف اطالوی، لاطینی، یونانی زبان، فلسفہ اور تاریخ کی تعلیم دی بلکہ علمِ ریاضی میں طاق بنایا اور مضامین لکھنے کی بھی ترغیب دی۔

www.xtrapapers.com

For Examiner's Use

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 فلورنس نائٹ انگیل نے نرسنگ کا شعبہ کیوں اختیار کیا؟

[1]

24 یہ پیشہ اپنانے پر اُنکی مخالفت کِن لوگوں نے اور کیوں کی؟ تفصیل سے لکھیے۔

[4]

25 عبارت کے مطابق نرسنگ کی تعلیم اُنہیں کس طرح حاصل کی؟

[2]

26 ہارلے اسٹریٹ سے پہلے اُنہوں نے کہاں کام کیا؟

[1]

27 لوگ اُنہیں 'The Lady With The Lamp' کے نام سے کیوں جاننے لگے؟

[3]

28 فلورنس اور اُنکی بہن نے کِن مضامین میں تعلیم حاصل کی اور کس طرح حاصل کی؟

[4]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2013